B(1st Sm.)-Urdu–H/MN-1/CCF

2024

URDU—MINOR

Paper : MN-1

(Urdu Zaban-O-Adab ki Mukhtasr Tareekh)

Full Marks : 75

The figures in the margin indicate full marks.

Candidates are required to give their answers in their own words as far as practicable.

1. کسی دس (۱۰) سوالوں کے جواب دیجیے: 2×10=20

(i) ''آبِ حیات'' کا تعلق اردو کی کس صنفِ ادب سے ہے؟ اس کی اشاعت کب ہوئی؟

(ii) دکن کے دو اہم نثر نگاروں کے نام لکھیے۔

(iii) اردو زبان کی ابتدا کب اور کس سرزمین سے ہوئی؟

(iv) ولی دکنی کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

(v) ''تاریخِ ادب اردو'' کی اشاعت کب ہوئی؟ اور اس کے مصنف کون ہیں؟

(vi) ''پنجاب میں اردو'' کی اشاعت کب ہوئی؟ اور اس کے مصنف کون ہیں؟

(vii) ''اردو کی ابتدائی نشو ونما میں صوفیائے کرام کا حصہ'' کس کی تصنیف ہے؟ کسی ایک صوفی کا نام لکھیے۔

(viii) مرزا غالب کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟

(ix) میر تقی میر کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

(x) رضیہ سلطانہ کا تعلق اردو کی کس صنفِ ادب سے ہے؟ ان کی کسی ایک اہم کتاب کا عنوان لکھیے۔

(xi) میر تقی میر کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟

(xii) ''ہماری زبان اردو برج بھاشا سے نکلی ہے'' یہ کس کا قول ہے اور اس کے مصنف کون ہیں؟

(xiii) نصیر الدین ہاشمی کا تعلق اردو کے کس صنفِ ادب سے ہے؟ ان کی ایک اہم کتاب کا عنوان لکھیے۔

2. کسی چار (۴) سوالوں کے جواب دیجیے: 10×4=40

(i) دکن میں اردو زبان وادب کے آغاز وارتقا پر روشنی ڈالیئے۔

(ii) اردو زبان کی ابتدا سے متعلق کسی ایک نظریہ کو بیان کیجیے؟

(iii) دکن میں اردو غزل کے ارتقا کا جائزہ لیجیے۔

(iv) ولی دکنی کی غزل گوئی کی نمایاں خصوصیات بیان کیجیے۔

(v) مولوی عبدالحق کی نثری خدمات پر روشنی ڈالیئے۔

(vi) دکن میں اردو نظم کے ارتقا پر روشنی ڈالیئے۔

(vii) شمالی ہند کے کسی ایک غزل گو شاعر کی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

3. کسی تین (۳) سوالوں کے جواب دیجیے: 5×3=15

(i) دکن کے کسی ایک اہم شاعر کا تعارف پیش کیجیے۔

(ii) میر تقی میر کی حالاتِ زندگی پر روشنی ڈالیئے۔

(iii) مرزا غالب کی مکتوب نگاری کا جائزہ لیجیے۔

(iv) درج ذیل اقتباس کی تشریح مع حوالہ کیجیے۔

"اردو کا ڈھانچہ برج بھاشا پر تیار نہیں کیا گیا ہے۔ قدیم اردو کھڑی بولی اور جمنا پار کی ہریانوی بولی سے قریب تر ہے۔"

(v) درج ذیل اقتباس کی تشریح مع حوالہ کیجیے۔

"جو کچھ اس میں ہوا کسی کی تحریک یا ارادہ سے نہیں ہوا۔ بلکہ زبان مذکور (اردو) کی طبیعت ایسی ملنسار واقع ہوئی کہ ہر زبان سے مل جل جاتی ہے۔"